

# مرآة المسناجج

اردو ترجمہ و شرح

## مشکوٰۃ المصانج

مصنف  
جلد (سوم)

حکیم الامت مولانا مفتی احمد یار خان نعیمی بدایونی

نعیمی کتب خانہ گجرات

المشغولات وَالْأَرْضَ بِالْفَيْ غَامِ الْكَلِّ مِنْهُ تَيْبَتِي حَقًّا هَذَا سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَلَا تُفْرَأُ فِي ذِي ثَلَاثِ نَهَالٍ لَيْتَقَرَّبَا الْعَقَبَاتِ . زَوَاةُ الْكُرْمِذِيِّ وَالْكَارِصِيِّ وَقَالَ الْكُرْمِذِيُّ هَذَا خَبِيرٌ شَرِيفٌ	دو آیتیں دو ہزار برس میں یہ سورۃ پڑھ کر فرمائی جے یہ ممکن ہے کہ کسی گھر میں یہ آیتیں پڑھ کر تین شب پڑھی جائیں پھر شیطان اس کے پاس بھی نہ آئے گا اور تین دنوں میں یہ سورۃ پڑھ کر فرمایا جے حدیث شریف ہے جے
--	--

۱۰۰ ہزار برس سے مراد اس قدر مدت کہ اگر سورۃ پڑھا تو اسی مدت کے دو ہزار برس میں چلتے دو دن اس وقت سورۃ نہ پڑھا  
دن رات پھر دن میں وقت اور سال کیسے بن سکتے ہیں۔ گھنٹے سے مراد فرشتوں کو کہنے کا حکم دینے سے خاص خدام کا کام گویا سلطان ہی  
کا کام ہے۔ خیال رہے کہ تعلق کی تفسیریں آسمان و زمین کی پیدا کتن سے پچاس ہزار برس پہلے کہیں گئیں۔ مگر یہ تحریر دو ہزار برس  
پہلے ہوئی لہذا یہ حدیث پچاس ہزار برس کی روایت کے خلاف نہیں کہ وہاں سورۃ محفوظ میں تفسیروں کی تحریر مراد ہے۔ اور یہاں  
قرآن کریم کی تحریر مراد ہے جو کہ یہاں دو ہزار برس سے تحریر مراد ہو چکی مطلق نہ پڑھتی بیان کرنا مقصود ہے۔ (مرقات)

جے یہ دو آیتیں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الرَّسُوْلُ ہے اکثر سورۃ پڑھ کر کہیں ہیں اگرچہ ہر قرآن شریف ہی سورۃ محفوظ میں تھا اور وہاں سے ہی نازل  
ہوا مگر ان آیتوں میں یہ خصوصیت ہے جس کا ذکر آگے ہو رہا ہے اس لیے ان کا ذکر خصوصیت سے فرمایا۔

سبب ان آیتوں کی برکت سے وہ گھر وہ عمارت وہ جگہ شیطان سے محفوظ ہو جاتی ہے جہاں تین دن یہ آیات پڑھ لی جائے تو جس  
تربان میں یہ آیتیں پڑھیں ان شاء اللہ وہ بھی شیطان سے محفوظ رہے گا۔ ان آیتوں میں تمام احادیث میں شیطان سے مراد اٹھن ہوتا  
ہے، دوسری شیطان اور انہیں سارہ تو میرا مال انہیں کے ساتھ رہتے ہیں ان صوفیوں سے بچنے کی کوئی تدبیر نہیں ہے اللہ بچائے  
وہ سب بچے۔

اس حدیث کو نہایت اہل حقان اور حکم نے اپنی مسودہ رکھ میں بھی روایت کیا۔ (مرقات)

2146 - [38] وَحِیُّ اَبی الْوَرْدِہِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ «مَنْ قَرَأَ ثَلَاثَ اَیَّاتٍ مِنْ کُلِّ سُورَةٍ غُفِرَ لَہٗ سَنَہٌ» الْحَمْدُ لِلّٰہِ - زَوَاةُ الْکُرْمِذِیِّ وَقَالَ: هَذَا خَبِیْرٌ شَرِیْفٌ	روایت ہے حضرت ابو الورد سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو سورۃ کھل شروع سے تین آیتیں پڑھا کہ سورۃ وہاں کے گنہ سے محفوظ رہے گا اور تین دنوں میں یہ سورۃ پڑھ کر فرمایا جے فرمایا یہ حدیث سن سچے ہے۔
---	--

اس کی شرح پہلے گزری تھی کہ چونکہ سورۃ کھل میں یہ ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے صحابہ کھل کو دیکھا تو اس پادشاہ کے علم و حکم سے  
پہلے اور یہ پادشاہ ان بزرگوں کو دین حق سے نہ ہٹا سکا اب اس ذکر میں تاثیر ہے کہ روزانہ یا ہر جمعہ کو ان آیات کا پڑھنا والا  
وہاں کے شر سے محفوظ رہے گا کہ اگر اس کی زندگی میں وہاں آجائے تو اسے ایمان سے نہ ہٹائے گا۔ ان لوگوں کے ذکر میں بھی تاثیر  
ہوتی ہے۔ خیال رہے کہ اللہ تعالیٰ نے اولاً تو پوری سورۃ کھل میں یہ تاثیر رکھی تھی پھر اس کی دس اگلی آیتوں میں یہ تاثیر بخش  
دی تھی پھر اس کی تین آیتوں میں یہ ہی تاثیر رکھ دی گئی کہ اللہ تعالیٰ کی عطا کیں مختلف رہیں لہذا یہ حدیث ان احادیث کے خلاف  
نہیں۔ جن میں پوری سورۃ کھل یا اس کی دس آیتوں کی یہ تاثیر مذکور ہے۔

2147 - [39] وَحِیُّ نَسِیْ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ: «مَنْ قَرَأَ ثَلَاثَ اَیَّاتٍ مِنْ کُلِّ سُورَةٍ غُفِرَ لَہٗ سَنَہٌ»	روایت ہے حضرت انس سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر جمعہ کا ایک دن ہے اور قرآن کا دل سورۃ کھل
--	--